افقی نامہ

جنت کیلئے شارٹ کٹ

افتخار نسیم

یہ کالم میرے لئے بہت دشوار کالم ہے سمجھ نہیں آرہی کہاں سے شروع کروں اور کہاں ختم کروں لکھنے سے پہلے یہ بات واضح کردینا چاہتا ہوں کہ میں مسلمان پیدا ہوا تھا اور انشاءاللہ مسلمان ہی مرونگا میں رسول پاک ﷺ کے آخری نبی ہونے پر یقین رکھتا ہوں اور مجھے بنی نوع انسان کی خوبیوں اور نیکیوں پر پورا بھروسہ ہے باقی سب کچھ میرے اور میرے اللہ کے درمیان ہے وہ میری بخشش کرنے والا ہے اس وقت میں بلاسفیمی قانون کے بارے میں گفتگو کرنا چاہتا ہے آخر یہ قانون کیا ہے بالس فیمی لاتمام ابراہیمی مذاہب میں موجود ہے اس قانون کے مطابق کوئی بات بھی خدا کے خلاف خدا کے پیغمبروں کے خلاف مذہبی کتابوں کی بے حرمتی اور جو بھی مذہبی روایتیں ہیں ان کے خلاف گفتگو اشارے کرنا یہ بھی جرم ہے اور جس کی سزا قید و بند کے علاوہ موت بھی ہوسکتی ہے یہودیوں کی تیسری کتاب لوئیکس میں بلاسیفی کی سزا موت ہے عیسائیت میں چرچ یا خدا کے خلاف بلاتفیمی کی سزا موت ہے۔1697ء مین تھامس آئیکینڈ کو انگلینڈ میں بلاسفیمی کی وجہ سے موت کی سزادی گئی تھی آج سے تقریباً چالیس سال پہلے انگلینڈ میں ایک شاعر کو قید کی سزادی گئی تھی کیونکہ اس نے حضرت عیسیٰ کے بارے میں بلاسفیمی کی تھی اسلام میں قرآن میں بھی بلاسفیمی کی ممانعت کی گئی ہے مگر ہندوستان میں بلاسفیمی لاء جو کہ برٹش کامن لاء تھا وہ 1920ء میں نافذ ہوا جب غازی علم الدین شہید کو پھانسی دی گئی تھی کیونکہ اس نے ایک ہندو راجپال کو قتل کیا تھا جس نے ایک انتہائی مکروہ کتاب "رنگیلا رسول" لکھی تھی جو مسلمانوں کیلئے ایک توہین رسالت یا بلاسفیمی کیس تھا انگریز راج نے اس کی روک تھام کیلئے یہ قانون ہندوستان کی پینل کوڈ میں شامل کردیا تھا جو کہ بعد میں پاکستان پینل کوڈ میں بھی شامل رہا۔اس قانون کو دوبارہ ایک انتہائی سنگین طریقے سے نافذ جنرل ضیاء نے کیا تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا اس قانون کو غلط طریقے سے استعمال کی اجانے لگا ذاتی پُرخاش، ذاتی دشمنی ایک دوسرے کی جائیداد پر قبضہ کرنا عیسائیوں کے خلاف اس قانون کی آڑ میں دشمنیاں کرنا غلط ملط الزامات، قرآن کی بے حرمتی قرآن کو جلانے کا الزام ایک عام روایت بن گئی جس کی وجہ سے عیسائی اقلیت تو کیا مسلمانوں کا پاکستان میں مسلمانوں کے ساتھ رہنا اجیرن ہوگیا ہے آپ کسی پر بھی توہین رسالت بلاسفیمی کا الزام لگا سکتے ہیں اور قانون کو اپنے ہاتھوں میں لے کر کسی کو بھی قتل کر کے ہیرو بن سکتے ہیں بالکل ایسے جیسے ممتاز قادری نے کہا ہے ممتاز قادری اگر اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے تو آپ فیصلہ کریں کہ وہ اس وقت جب اس نے سلمان تاثیر پر ہتھیار اُٹھائے وہ ڈیوٹی پر تھا اور ڈیوٹی بھی سلمان تاثیر کی حفاظت کرنا تھا کیا ممتاز قادری نے امانت میں خیانت نہیں کی اگر ممتاز قادری اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دیتا سلمان تاثیر کی پے رول پر نہ ہوتا جو بندوق اس نے اُٹھائی تھی گورنمنٹ کی بندوق نہ ہوتی اس کی ذاتی بندوق ہوتی تو پھر بات بنتی تھی۔ممتاز قادری نے ساری دنیا میں مسلمانوں کا سر ندامت سے جھکا دیا ہے کہ ممتاز قادری کی اس حرکت کے بعد اب کوئی کسی مسلمان کو جاب دے گا۔ممتاز قادری جس رسول کے ماننے والوں میں سے ہے ان کے وقت کتنے جعلی سوال پیدا ہوئے عورتوں نے ان کے اوپر گند گی پھینکی انہوں نے کتنی کتنی نعوذ باللہ گالیاں سنیں مگر انہوں نے سب کو معاف کردیا۔ممتاز قادری نے مسلمانوں والی کوئی حرکت نہیں کی پہلی بات یہ ہے سلمان تاثیر نے کوئی "رنگیلا رسول" نہیں لکھی تھی ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے کا حق حاصل ہے یہ ممتاز قادری جیسے دہشت گرد سارے پاکستان کو خوفزدہ کئے ہوئے ہیں یہ صرف کمزوروں اور نہتوں پر ہتھیار اٹھانے والے اور ان کو قتل کرنے والے ہیں ممتاز قادری اور اس کے قبیل کے جتنے بھی اپنی برانڈ کا اسلام لے کر آئے ہوئے ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں ان دہشت گردوں کی وجہ سے پاکستان پوری دنیا میں بدنام ہورہا ہے اگر آپ مزید سننا چاہتے ہیں تو یہ بھی سن لیں سکھ آج تک ہندوستان میں سنبھل نہیں سکے کیونکہ سکھ باڈی گارڈز نے اندرا گاندھی کو اس وقت قتل کیا تھا جب وہ اپنی ڈیوٹی پر تھے اور وہ اندرا گاندھی کی حفاظت کرتا تھا آج ہندوستان میں سکھوں پر کوئی اعتبار نہیں کرتا سکھ نوجوان کو جاب لینے کیلئے داڑھی منڈوانی پڑتی ہے اندرا گاندھی کے قتل سے پہلے جو ہندو اور سکھوں میں بھائی چارہ تھا وہ مفقود ہوچکا ہے ممتاز قادری نے بھی وہی حرکت کی ہے ایک انتہائی بزدلانہ حرکت۔ایک بے گناہ اور نہتے مسلمان کو بغیر سوچے سمجھے صرف ہیرو بننے کیلئے شہید کردیا ممتاز قادری کو اس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ آج جو لوگ اس کو ہیرو بنا رہے ہیں اس پر پھول کی پتیاں نچھاور کررہے ہیں کل ممتاز قادری کی قبر پر فاتحہ پڑھنے بھی نہیں آئیں گے ممتاز قادری نے مسلمان ہوکر غیر مسلم حرکت کی ہے امانت جو کہ اس کی جاب کی تھی اس میں خیانت کی ہے اور دوسرا ایک نہتے کو قتل کیا ہے اس کی سزا نہ صرف اس کو اس دنیا میں ملے گی بلکہ اس نے جو راستہ شارٹ کٹ جنت کیلئے لیا تھا وہ اسے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ اگلی دنیا میں بھی دوزخ میں لے جائے گا۔پاکستان میں بلاسفیمی لاء کو غلط طریقے سے استعمال کیا جارہا ہے اس کی کتنی ہی بھیانک کہانیاں آپ روز اخباروں میں پڑھ رہے ہیں عیسائیوں کا جینا دوبھر کیا ہوا ہے مسلمانوں کی زندگی پاکستان میں اجیرن ہوچکی ہے سب سے بڑی مثال ممتاز قادری جیسے قاتل کی ہے جس نے پوری دنیا میں مسلمانوں کا سر شرم سے جھکا دیا ہے اس کا تدارک کیا جائے ورنہ روز مسلمان مسلمان کے ہاتھوں قتل ہوتے رہیں گے آخر ہمیں کب ہوش آئے گا۔